اتوار 23 اگست، 2026

مضمون۔ عقل

سنہری متن: 1 کرنتھیوں 2 باب 12 آیت

”مگر ہم نے نہ دنیا کی روح بلکہ وہ روح پایا جو خدا کی طرف سے ہے تا کہ اُن باتوں کو جانیں جو خدا نے ہمیں عنایت کی ہیں۔“

جوابی مطالعہ: کلسیوں 2 باب 6 تا 10 آیات

6۔ پس جس طرح تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا اُسی طرح اُس میں چلتے رہو۔

7۔ اور اُس میں جڑ پکڑتے اور تعمیر ہوتے جاؤ اور جس طرح تم نے تعلیم پائی اُسی طرح ایمان میں مظبوط رہو اور خوب شکر گزاری کیا کرو۔

8۔ خبر دار کوئی تم کو اُس فلسفی اور لاحاصل فریب سے شکار نہ کرلے جو انسانوں کی روایت اور دنیوی ابتدائی باتوں کے موافق ہیں نہ کہ مسیح کے موافق۔

9۔ کیونکہ الوہیت کی ساری معموری اُسی میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔

10۔ اور تم اُسی میں معمور ہو گئے ہو جو ساری حکومت اور اختیار کا سر ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ فلپیوں2باب5،12،13آیات

5۔ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا تھا۔

12۔اس لیے،اے میرے عزیزو! جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اُسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اُس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کرتے جاؤ۔

13۔کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔

2۔ متی2باب1(یسوع)(تا پہلی،)آیت

1۔جب یسوع ہیرودیس بادشاہ کے زمانہ میں یہودیہ کے بیت الحم میں پیدا ہوا،

3۔ لوقا2باب40تا43،46،47،52آیات

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

40۔اور وہ لڑکا بڑھتا اور قوت پاتا گیا اور حکمت سے معمور ہوتا گیا اور خدا کا فضل اُس پر تھا۔

41۔اُس کے ماں باپ ہر برس عیدِ فسح کو یروشلیم جایا کرتے تھے۔

42۔اور جب وہ بارہ برس کا ہوا تو وہ عید کے دستور کے موافق یروشلیم کو گئے۔

43۔جب وہ اُن دنوں کو پورا کر کے لوٹے تو وہ لڑکا یسوع یروشلیم میں رہ گیا اور اُس کے ماں باپ کو خبر نہ ہوئی۔

46۔اور تین روز کے بعد ایسا ہوا کہ اُنہوں نے اُسے ہیکل میں اُستادوں کے بیچ میں بیٹھے اُن کی سُنتے اور اُن سے سوال کرتے ہوئے پایا۔

47۔اور جتنے اُس کی سن رہے تھے اُس کی سمجھ اور اُس کے جوابوں سے دنگ تھے۔

52۔اور یسوع حکمت اور قد و قامت میں اور خدا کی اور انسان کی مقبولیت میں ترقی کرتا گیا۔

4۔ متی 11 باب 1 آیت

1۔جب یسوع اپنے بارہ شاگردوں کو حکم دے چکا تو ایسا ہوا کہ وہاں سے چلا گیا تا کہ اُن کے شہروں میں تعلیم دے اور منادی کرے۔

5۔ متی 12 باب 22 تا 28 آیات

22۔اُس وقت لوگ اُس کے پاس ایک اندھے گونگے کو لائے جس میں بدروح تھی۔اُس نے اُسے اچھا کر دیا، چنانچہ وہ گونگا ہ بولنے اور دیکھنے لگا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

23۔اور ساری بھیڑ حیران ہو کر کہنے لگی کیا یہ ابنِ داؤد ہے ؟

24۔فریسیوں نے سُن کر کہا کیا یہ بدروحوں کے سردار بعلزبول کی مدد کے بغیر بدروحوں کو نہیں نکالتا۔

25۔اُس نے اُن کے خیالوں کو جان کر اُن سے کہا جس بادشاہی میں پھوٹ پڑتی ہے وہ ویران ہو جاتی ہے اور جس شہر یا گھر میں پھوٹ پڑے گی وہ قائم نہ رہے گا۔

26۔اور اگر شیطان ہی نے شیطان کو نکالا تو وہ آپ اپنا مخالف ہو گیا۔ پھر اُس کی بادشاہی کیونکر قائم رہے گی ؟

27۔اور اگر میں بعلزبول کی مدد سے بدروحوں کو نکالتا ہوں تو تمہارے بیٹے کس کی مدد سے نکالتے ہیں ؟ پس وہی تمہارے منُصف ہوں گے۔

28۔ لیکن اگر میں خدا کی روح کی مدد سے روحیں نکالتا ہوں تو خدا کی بادشای تمہارے پاس آ پہنچی۔

6۔ لوقا 8 باب 22(تا:)،26تا35(تا:) آیات

22۔ پھر ایک دن ایسا ہوا کہ وہ اور اُس کے شاگرد کشتی میں سوار ہوئے اور اُس نے اُن سے کہا کہ آؤ جھیل کے پار چلیں۔

26۔ پھر وہ اسینیوں کے علاقہ میں جا پہنچے جو اُس پار گلیل کے سامنے ہے۔

27۔ جب وہ کنارے پر اترا تو اُس شہر کا ایک مرد اُسے ملا جس میں بدروحیں تھیں اور اُس نے بڑی مدت سے کپڑے نہ پہنے تھے اور وہ گھر میں نہیں بلکہ قبروں میں رہا کرتا تھا۔

28۔ وہ یسوع کو دیکھ کر چلایا اور اُس کے آگے گر کر بلند آواز سے کہنے لگا اے یسوع ! خدا تعالٰی کے بیٹے مجھے تجھ سے کیا کام ؟ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے عذاب میں نہ ڈال۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

29۔ کیونکہ وہ اُس ناپاک روح کو حکم دیتا تھا کہ اِس آدمی میں سے نکل جا۔ اِس لئے کہ اُس نے اُس کو اکثر پکڑا تھا اور ہر چند لوگ اُسے زنجیروں اور بیڑیوں سے جکڑ کر قابو میں رکھتے تھے تو بھی وہ زنجیروں کو توڑ ڈالتا تھا اور بدروح اُس کو بیابانوں میں بھگائے پھرتی تھی۔

30۔ یسوع نے اُس سے پوچھا تیرا کیا نام ہے؟ اُس نے کہا لشکر کیونکہ اُس میں بہت سے بدروحیں تھیں۔

31۔ اور وہ اُس کی منت کرنے لگیں کہ ہمیں اتھاہ گڑھے میں جانے کا حکم نہ دے۔

32۔ وہاں پہاڑ پر سوروں کا ایک بڑا غول چر رہا تھا۔ اُنہوں نے اُس کی منت کی کہ ہمیں اُن کے اندر جانے دے۔ اُس نے اُنہیں جانے دیا۔

33۔ اور بدروحیں اُس آدمی میں سے نکل کر سوروں کے اندر گئیں اور غول کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور ڈوب مرا۔

34۔ یہ ماجرہ دیکھ کر چرانے والے بھاگے اور جا کر شہر اور دیہات میں خبر دی۔

35۔ لوگ اُس ماجرے کے دیکھنے کو نکلے اور یسوع کے پاس آکر اُس آدمی کو جس میں سے بدروحیں نکلی تھیں کپڑے پہنے اور ہوش میں یسوع کے پاؤں کے پاس بیٹھے پایا اور ڈر گئے۔

7۔ رومیوں 8 باب 1تا7، 11، 14تا17 (تا دوسری) آیات

1۔ پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں، جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

2۔ کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔

3۔ اس لئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلود جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

4۔ تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

5۔ کیونکہ جو جسمانی ہیں وہ جسمانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں لیکن جو روحانی ہیں وہ روحانی باتوں کے خیال میں رہتے ہیں۔

6۔ اور جسمانی نیت موت ہے مگر روحانی نیت زندگی اور اطمینان ہے۔

7۔ اِس لئے کہ جسمانی نیت خدا کی دشمنی ہے کیونکہ نہ تو خدا کی شریعت کے تابع ہے اور نہ ہو سکتی ہے۔

11۔ لیکن اگر اُسی کا روح تم میں بسا ہوا ہے جس نے یسوع کو مردوں میں سے جلایا تو جس نے مسیح یسوع کو مردوں میں سے جلایا وہ تمہارے فانی بدنوں کو بھی اپنے اُس روح کے وسیلہ زندہ کرے گا جو تم میں بسا ہوا ہے۔

14۔ اِس لئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں۔

15۔ کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو بلکہ لے پالک ہونے کی روح ملی جس سے ہم ابا یعنی اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں۔

16۔ روح خود ہماری روح کے ساتھ مل کر گواہی دیتا ہے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں۔

17۔ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث۔

سائنس اور صحت

1۔ 16:591 (عقل)۔19 (تا:)

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

عقل۔ واحد میں، یا ہم؛ واحد روح، ہستی، الٰہی اصول، اصل، زندگی، حق، محبت؛ خدائے واحد، وہ نہیں جو انسان میں ہے، بلکہ الٰہی اصول یا خدا، انسان جس کا مکمل اور کامل اظہار ہے،

2۔ 256 :3۔23

لا محدود عقل خالق ہے، اور تخلیق اس عقل سے نکلنے والی لا محدود شبیہ یا خیال ہے۔ اگر عقل تمام چیزوں کا باطن اور ظاہر ہے، تو پھر سب کچھ عقل ہی ہے؛ اور یہ تعریف سائنسی ہے۔

3۔ 302 :19۔24

ہستی کی سائنس انسان کو کامل ظاہر کرتی ہے، حتیٰ کہ جیسا کہ باپ کامل ہے، کیونکہ روحانی انسان کی جان یا عقل خدا ہے، جو تمام تر مخلوقات کا الٰہی اصول ہے، اور یہ اس لئے کہ اس حقیقی انسان پر فہم کی بجائے روح کی حکمرانی ہوتی ہے، یعنی شریعت کی روح کی، نہ کہ نام نہاد مادے کے قوانین کی۔

4۔ 507 :8۔15

روح کی کائنات الٰہی اصول یا زندگی کی تخلیقی قوت کی عکاسی کرتی ہے جو عقل کی کثیر اشکال کو دوبارہ جنم دیتی اور مشترکہ تصور یعنی انسان کے اجماع پر حکمرانی کرتی ہے۔ درخت اور جڑی بوٹی خود کی کسی افزائشی قوت کی وجہ سے پھل پیدا نہیں کرتے، بلکہ عقل کی وجہ سے جس میں سب کچھ شامل ہوتا ہے۔ ایک مادی دنیا فانی عقل اور انسان ایک خالق کے معنی پیش کرتے ہیں۔ سائنسی الٰہی تخلیق فانی عقل اور کائنات کو خدا کی تخلیق کردہ ظاہر کرتی ہے۔

لامتناہی عقل ابدیت کے ذہنی مالیکیول کی طرف سے سب کو خلق کرتی اور اُن پر حکومت کرتی ہے۔ سب کا یہ الٰہی اصول اُس کی تخلیق کی پوری سائنس اور آرٹ اور انسان اور کائنات کی لافانیت کو ظاہر کرتا ہے۔ تخلیق ہمیشہ سے ظاہر ہو رہی ہے اور اسے اپنے لازوال ذرائع کی فطرت کے باعث ظاہر ہونا جاری رکھنا چاہئے۔ بشری فہم اس ظہور کو الٹ کر دیتا ہے اور خیالات کو مادی کہتا ہے۔ لہٰذہ غلط تشریح کے ساتھ الٰہی خیال انسانی یا مادی عقیدے کے معیار تک گرتا دکھائی دیتا ہے، جسے مادی انسان کہا جاتا ہے۔ لیکن بیج اس کے اندر رہی ہے، محض ایسے ہی جیسے الٰہی عقل سب کچھ ہے اور سب کچھ پیدا کرتی ہے، جیسے عقل کثیر کرنے والی ہے، اور عقل کا لامتناہی خیال، انسان اور کائنات پیداوار ہے۔ واحد ذہانت یا سوچ کا مواد، ایک بیج یا ایک پھول خدا ہے، جو اس کا خالق ہے۔ عقل سب کی روح ہے۔ عقل وہ زندگی، سچائی اور محبت ہے جو سب پر حکومت کرتی ہے۔

5۔ 204:23۔29

جھوٹے اور خود پسندانہ خیالات نے گناہگاروں کو یہ سوچ دی ہے کہ وہ ایسی چیز پیدا کر سکتے ہیں جو خدا نہیں کر سکتا، یعنی وہ، الٰہی عقل کے سایے اور شبیہ کی اصل فطرت کے نام پر قبضہ کرتے ہوئے، خدا کی شبیہ پر گناہگار بشر ہیں۔

6۔ 18-11:216

یہ فہم کہ انا عقل ہے،اور یہ کہ ماسوائے ایک عقل یا ذہانت کے اور کچھ نہیں،فانی حس کی غلطیوں کو تباہ کرنے اور فانی حس کی سچائی کی فراہمی کے لئے ایک دم شروع ہو جاتا ہے۔ یہ فہم بدن کو ہم آہنگ بناتا ہے؛ یہ اعصاب،ہڈیوں،دماغ وغیرہ کو غلام بناتا ہے نہ کہ مالک بناتا ہے۔اگرانسان پر الٰہی عقل کے قانون کی حکمرانی ہوتی ہے،تو اُس کا بدن ہمیشہ کی زندگی اور سچائی اور محبت کے سپرد ہے۔

7۔ 30-20:151

حقیقی انسان کا ہر عمل الٰہی فہم کی نگرانی میں ہے۔انسانی سوچ قتل کرنے یا علاج کرنے کی کوئی قوت نہیں رکھتی،اور اس کا خدا کے بشر پر کوئی قابو نہیں ہے۔الٰہی عقل جس نے انسان کو بنایا خود کی صورت اور شبیہ کو قائم رکھتی ہے۔انسانی عقل خدا کی مخالف ہے اور اسے ملتوی ہونا چاہئے جیسا کہ مقدس پولوس واضح کرتا ہے۔وہ سب جو درحقیقت موجود ہے وہ الٰہی عقل اور اس کا خیال ہے،اور اس عقل میں تمام ہستی ہم آہنگ اور ابدی پائی جاتی ہے۔سیدھا اور تنگ راستہ اس حقیقت کو دیکھنا اور تسلیم کرنا،اس طاقت کو ماننا اور سچائی کی راہنمائی پر چلنا ہے۔

8۔ 31-3:234

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ،آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

برے خیالات اور ارادے کسی شخص کے ایمان کی اجازت سے زیادہ آگے نہیں جاتے اور نہ زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ اگر فضیلت اور سچائی مضبوط دفاع قائم کریں تو برے خیالات، شہوت اور بد خواہی پر مبنی مقاصد آگے نہیں بڑھ سکتے، اور منتشر ہونے والے زردانوں کی مانند ایک انسانی ذہن سے دوسرے میں غیر متوقع مسکن کی تلاش میں نہیں رہتے۔

9۔ 30-25:180

جب خدا، ازلی فہم جو سب باتیں سمجھتا ہے، انسان پر حکومت کرتا ہے تو انسان جانتا ہے کہ خدا کے لئے سب کچھ ممکن ہے۔ اِس زندہ سچائی کو جاننے کا واحد راستہ، جو بیمار کو شفا دیتی ہے، الٰہی فہم کی سائنس میں پایا جاتا ہے کیونکہ یہ مسیح یسوع کے وسیلہ سے سکھائی گئی اور ظاہر ہوئی۔

10۔ 26-5:143

عقل ہی سب سے بڑا خالق ہے، اور ایسی کوئی طاقت نہیں ہے جو عقل سے اخذ نہ کی گئی ہو۔ اگر عقل تاریخی طور پر پہلے تھی، طاقت کے اعتبار سے بھی پہلے ہے، ابدیت کے لحاظ سے بھی پہلے ہے، تو اُس کے پاک نام کے موافق عقل کو جلال، عزت، اقتدار اور طاقت دیں۔ کمتر یا غیر روحانی شفائیہ طریقہ کار عقل اور دوائی کو یکجا کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں، لیکن یہ دونوں سائنسی طور پر یکجا نہیں ہوں گے۔ ہم اِن دونوں کے ساتھ ایسا کیوں کرنا چاہیں گے، جبکہ اس میں سے کوئی اچھائی نہیں نکلے گی؟

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اگر عقل سب سے پہلے اور برتر ہے، تو آیئے ہم عقل پر انحصار کرتے ہیں، جسے نچلی طاقتوں کے ساتھ کام کرنے کی ضرورت ہر گز نہیں ہے۔ چاہے یہ نام نہاد طاقتیں حقیقی ہوں۔

11۔ 231:2۔30

انسان، اپنے خالق کی حکمرانی میں، کسی اور عقل کی تابعداری نہ کرتے ہوئے، کسی مبشر کے اِس بیان پر قائم رہتے ہوئے کہ، ''سب چیزیں اُس] خدا کے کلام [کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں؛ اور جو کچھ پیدا ہوا اُس میں سے کوئی چیز اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی''، وہ گناہ، بیماری اور موت پر فتح پا سکتا ہے۔

12۔ 191:4۔13

جب بشر اِس وہم کو ترک کر دیتے ہیں کہ عقل ایک سے زیادہ ہے، خدا ایک سے زیادہ ہے، تو انسان خدا کی شبیہ میں سامنے آئے گا، اور یہ ابدی انسان اِس شبیہ میں کوئی مادی عنصر شامل نہیں کرے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

بطور مادا، نظریاتی زندگی کی بنیاد وجودیت کی غلط فہمی سمجھی گئی ہے، یعنی انسان کا وہ روحانی اور الٰہی اصول جو انسانی سوچ پر نازل ہوتا ہے اور اِسے وہاں لے جاتا ہے ’’جہاں چھوٹا بچہ تھا،‘‘ حتیٰ کہ جدید پرانے خیال کی پیدائش پر ہستی کے روحانی فہم اور وہاں تک جسے زندگی میں شامل کیا گیا ہو۔

13۔ 276:1۔11

ایک خدا، ایک عقل کو ماننا اُس قوت کو ایاں کرتا ہے جو بیمار کو شفا دیتی اور کلام کے ان اقوال کو پورا کرتی ہے کہ، ’’میں خداوند تیرا شافی ہوں‘‘ اور ’’مجھے فدیہ مل گیا ہے۔‘‘ جب الٰہی احکامات کو سمجھ لیا جاتا ہے تو وہ شراکت کی اُس بنیاد کو ایاں کرتے ہیں جس میں ایک عقل دوسری کے ساتھ جنگ نہیں کرتی، بلکہ سب میں ایک روح، خدا، ایک ذہین وسیلہ ہوتا ہے، جو کلام کے اِس حکم سے مطابقت رکھتا ہے کہ: ’’ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح کا تھا۔‘‘ انسان اور اُس کا خالق الٰہی سائنس میں باہمی شراکت رکھتے ہیں، اور حقیقی شعور صرف خدا کی باتوں سے ہی پہچانا جاتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے،اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے،اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل،آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلیین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب،”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔